السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قصر نماز کتنے دن تک ہو سکتی ہے اور کتنی مسافت پر ہو سکتی ہے کیا جب آدمی نے سفر پر جانا ہو تو وہ گھر سے ہی ظہر و عصر یا مغرب و عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ کر جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تئیس کلو میٹر یا اس سے زیادہ مسافت والا سفر کرنا ہو تو شہر ، قصبہ یا گاؤں کے مکانوں سے باہر نکل جانے پر قصر شروع ہے مسافر متردد ہو آج واپس جاتا ہوں کل واپس جاتا ہوں کسی مقام پر حالت سفر میں ٹھہرنے کا ارادہ نہیں تو قصر کے لیے کوئی مدت مقرر نہیں جتنی دیر سفر میں رہے قصر کر سکتا ہے اگر کسی مقام پر کچھ عرصہ اقامت و ٹھہرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو چار دن یا اس سے کم دن اقامت کے ارادہ کی صورت میں قصر اور چار دن سے زائد مدت اقامت کے ارادہ کی صورت میں منزل مقصود پر پہنچتے ہی نماز پوری پڑھے مسافت مذکورہ کی دلیل صحیح مسلم کی تین فرسخ والی حدیث ہے اور مدت مذکور کی دلیل رسول اللہ ﷺ کے اسفار والی احادیث ہیں بخاری و مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ چار ذوالحجہ کو مکہ معظمہ پہنچے اور بخاری مسلم میں ہی ہے کہ یوم ترویہ ۸ ذوالحجہ کو آپ ﷺ منیٰ روانہ ہوئے اور حدیث سے ثابت ہے کہ مکہ میں ان چار دن والے قیام میں آپ ﷺ نماز قصر پڑھتے رہے تو ارادہ بنا کر دوران سفر چار دن سے زائد قیام میں قصر کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔ جب آدمی نے سفر پر جانا ہو مگر ابھی تک وہ اپنے شہر ، قصبہ یا گاؤں کے مکانوں سے باہر نہیں پہنچا نہ وہ نماز قصر کر سکتا ہے اور نہ ہی جمع تقدیم وتاخیر کیونکہ ابھی تک وہ مسافر بنا ہی نہیں بدستور مقیم ہی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص234

محدث فتویٰ